السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میرا والد کچھ چیزیں لینے کے لیے مجھے بھیجے اور خریداری کے بعد کچھ مال بچ جائے تو کیا والد کو بتائے بغیر میرے لیے اس باقی ماندہ مال کو اپنے پاس رکھنا جائز ہے؟ جب کوئی ایسا مسلمان فوت ہو جائے جو اپنی زندگی میں فاسق ہو تو کیا اس کے لیے رحمت کی دعا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آپ کے والد صاحب کچھ اشیاء خریدنے کے لیے مال دیں تو خریداری سے بچے ہوئے مال کو اپنے پاس رکھنا جائز نہیں ہے، بلکہ واجب یہ ہے کہ مال اپنے والد کو واپس کریں کیونکہ اس کا تعلق اس امانت کے ادا کرنے سے ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے حسب ذیل آیت کریمہ میں حکم دیا ہے:

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ... سورة النساء 58

''مسلمانو!) اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہل امانت کے حوالہ کر دیا کرو۔ (''

ہاں فاسق شخص کے لیے رحمت اور عفوو مغفرت کی دعا کرنا جائز ہے۔ اگر کافر نہ ہو تو نماز جنازہ بھی پڑھی جائے گی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص231

محدث فتویٰ